

# کیا زندہ انسان کی روح جسم سے نکل کر سیر کرتی ہے؟

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-1943

تاریخ اجراء: 26 ربیع الاول 1446ھ / 01 اکتوبر 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

### سوال

کیا زندہ انسان کی روح جسم سے نکل کر سیر کر کے واپس آسکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اللہ رب العالمین کا فرمان ہے: ”وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفُّكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَدَّدٌ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿60﴾“ ترجمہ: اور وہی ہے جو رات کو تمہاری روحیں قبض کرتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ دن میں کماؤ پھر تمہیں دن میں اٹھاتا ہے کہ ٹھہرائی ہوئی میعاد پوری ہو پھر اسی کی طرف تمہیں پھرنا ہے پھر وہ بتا دے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ (سورۃ انعام، آیت 60)

تفسیر نعیمی میں اس آیت کے تحت ہے: ”یہاں وفات سے مراد نیند ہے۔ خیال رہے کہ نیند کو موت کہنے کی چند وجہ بیان کی گئی ہیں۔ حضرت علی فرماتے ہیں کہ موت کی حقیقت ہے روح کا بدن سے نکل جانا اور نیند میں بھی روح بدن سے نکل جاتی ہے، اس کی شعاع بدن میں رہتی ہے، روح نکل کر عالم کی چیزیں، حالت دیکھتی ہے، اس کو خواب کہا جاتا ہے اور موت میں روح بھی جسم سے نکل جاتی ہے، اس کی شعاع بھی، چونکہ نیند میں روح جسم سے نکل جاتی ہے۔ اس لئے اسے وفات فرمایا گیا (تفسیر روح البیان)۔ اس کی مثل حضرت ابن عباس سے مرفوعاً منقول ہے (تفسیر ابن کثیر)۔ بعض علماء نے فرمایا کہ انسان کے جتنے اعضاء ہیں کان، ناک، آنکھیں، زبان وغیرہ ان سب کی الگ الگ روحیں ہیں جو سوتے وقت سب کی سب قبض کر لی جاتی ہیں۔ جاگنے پر لوٹا دی جاتی ہیں، دل کی روح مرتے وقت نکالی جاتی ہے اس لئے نیند کی حالت میں دل کی حرکت باقی رہتی ہے، مگر حواس اپنا کام چھوڑ دیتے ہیں، چونکہ نیند میں قبض روح ہوتا ہے لہذا اسے وفات کہتے ہیں (تفسیر مدارک)۔ بعض علماء فرماتے ہیں کہ انسان میں دو روحیں ہیں: ایک وہ جس سے زندگی قائم ہے دوسری وہ جس سے ہوش و حواس قائم ہیں۔ پہلی روح کو روح حیوانی کہتے ہیں، دوسری روح کو روح سلطانی۔

پہلی روح موت کے وقت نکلتی ہے، دوسری روح سوتے میں نکل جاتی ہے۔“ (تفسیر نعیمی، جلد 7، صفحہ 429، نعیمی  
کتب خانہ، گجرات)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



دارالافتاء  
DARUL IFTA AHLESUNNAT

**Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**



[www.fatwaqa.com](http://www.fatwaqa.com)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)